مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو صد کانفرنس نے کانفرنس کی مجلس عاملہ کارکن نامزد کردیا ہے۔
درحقیقت عربی وفارسی کو صحیح نمائندگی دینے کی غرض سے اس سے بہتر انتخاب نہیں ہوسکتا تھا۔

ایک زمانہ تھا جب کہ برصغیر میں اردو زبان وادب کے صرف تین ماہنامے اردو شعرو ادب کی فضا پر چھائے ہوئے تھے، اوراس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان تینوں رسالوں نے اردو زبان و ادب کی نہایت گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، ان تین میں سے دو رسالے ہمایوں اور مخزن تو لاہور سے شائع ہوتے تھے اور تیسرا رسالہ "زمانہ" کانپور سے نکلتا تھا لیکن ان میں فرق یہ تھا کہ اوّل الذکر دو رسالے علی الترتیب مسٹر بشیر احمد اور سر عبدالقادر کے تھے، یہ دونوں حضرات خوشحال تھے اور اردو رسالوں کی ادارت کے ساتھ وہ دونوں بیرسٹر بھی تھے اور اپنے پیشہ کا کام بھی کرتے تھے، اس کے برعکس "زمانہ" کانپور کے ایڈیٹر جناب دیانرائن نگم بھی اگرچہ وکیل تھے، لیکن ان کو اُردو زبان وادب سے ایسا عشق تھا کہ انھوں نے اپنی تمام قوت اور صلاحیتیں "زمانہ" کے ذریعہ اردو کی خدمت کے لیے وقف کردی تھیں، وہ وکالت تو کیا کرتے تھوڑی بہت جو جائداد تھی وہ بھی زمانہ کے نذر کردی۔ نگم صاحب کی ان خدمات کی مدت کم و بیش نصف صدی پر محیط ہے۔ لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ اردو والوں نے اپنی زبان اور اس کے ادب کے اس مخلص خادم اور محسن کو یکسر فراموش کردیا ہے، پریم چند صدی منائی گئی اور جس نے پریم چند کو پریم چند بنایا اس کے لیے کچھ نہیں کیا گیا، ضرورت ہے کہ اب جبکہ دیانرائن نگم صاحب کو بھی سو برس ہو رہے ہیں اردو کے ادیب اور دانشور اُن کی بھی یادگار منانے کی طرف متوجہ ہوں۔

٭ ٭ ٭ ٭ ٭

٭ ٭ ٭